PAKISTAN SENATE

House of the Federation

RESOLUTION NO. 317

پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی بنیاد پر قائم ہوا ۔ پاکستان کا قانون تمام انبیائے کرام ،بالخصوص امام الا نبیاء ، خاتم الا نبیا ءو المرسلین حضرت محمد ﷺ ، صحابہ کرام ، اہل بیت عزام ، تمام مقدس شخصیات اور شعائرِ اسلام کے تحفظ کی ذمہ داری لیتا ہے۔تعزیراتِ پاکستان کی دفعہ (سی) 295 انہی مقدس شخصیات اور شعائرِ اسلام کے تحفظ کیلئے قائم کی گئی ہے۔ جبکہ حالیہ دنوں میں کچھ نا عاقبت اندیش اس قانون کی دھجیاں بکھیرتے ہوئے شعائر اسلام کی عموما اور امام الا نبیاء ، خاتم الا نبیا ءو المرسلین جناب محمد مصطفی ﷺ ، صحابہ کرام اور اہل بیت عزام ، کی خصوصی توہین کر کے اپنے نا پاک عزائم کو فروغ دیتے ہوئے فسادات کی آگ کو بھڑکانے کی پوری کوشش میں مصروف ہیں۔ اور امت مسلمہ کے ایمان پر سنگین حملے کر کے پاکستان میں نئے فسادات کو جنم دینے کیلئے کوشاں ہیں۔ ہمارا آئین اور قانون جہاں ہر قسم کی آزادیِ اظہار رائے کا حق دیتا ہے۔ وہاں انبیاء کرام ، صحانہ کرام ، اہلِ بیت عزام سمیت کسی بھی مقدس شخصیت کی توہین کی قعطا اجازت نہیں دیتا اللہ ذو الجلال اور خاتم الا نبیاء و المرسلین حضرت محمد ﷺ کو راضی کرنے کےلئےضروری ہے کہ ایسے گستاخانہ افعال کو روکنے کیلئے متعلقہ محکمہ دفعہ (سی) 295کے تحت ایسے افراد اور ان کے سہولت کاروں کو نشانِ عبرت بنائیں اور سوشل میڈیا سمیت دیگر تمام ایسے ذرائع کے حوالے سے انفارمیشن ٹیکنالوجی پر ایک سخت مونیٹرینگ سسٹم قائم کریں۔

Moved by Senator Kamil Ali Agha

Unanimously passed by the Senate of Pakistan
on 10th March, 2017